© rasailojaraid.com

شیخ الادب مولانا اعزاز علی کی دعائیں اور تعلق خاطر

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے نام ایک مکتوب گرامی

برادر عزیز زیدت معالیکم

پس از سلام مسنون کے جب سے آپ دیوبند سے تشریف لے گئے ہیں۔ اس وقت سے پہلا لفافہ آپ کا ملا ہے مجھ کو پتہ معلوم نہ تھا ورنہ خود ارسال خدمت کرتا۔ ان چند ماہ میں جو حوادثات گزرے وہ ناقابلِ بیان ہیں۔ جس سبعیت اور درندگی کا مظاہرہ اس عرصہ میں ہوا ہے، اس کی نظیر تاریخ کے کسی ایک ورق میں بھی نہ ملے گی۔ خون کی اس ارزانی اور انسانیت کی نایابی کا گلہ کس سے کریں۔ ؏ کون سنتا ہے کہ فغان درویش — مسلمان کا عقیدہ ہے کہ جو مقدر رہے وہ ہو کر رہے گا۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ حسن خاتمہ نصیب کرے۔ آمین

آپ کی مفارقت تکلیف دہ ہے۔ میں اس پر مسرور رہا کرتا تھا کہ آپ کا تعلق میرے ساتھ مخلصانہ ہے خدا کرے کہ آپ کی یہ توجہ آخرت میں کام آوے۔ میں آپ کا اول خادم ہوں اور چونکہ اجابت دعا کے لیے داعی کی اہلیت شرط نہیں ہے اس لیے آپ کا دعا گو بھی ہوں۔ آپ کے حلقہ درس میں جو حضرات بندہ کے پرسانِ حال ہوں ان سے عموماً اور جناب مولانا مولوی اسرار الحق صاحب سے خصوصاً سلام فرماویں۔ احمد میاں اور حامد میاں سلام عرض کرتے ہیں۔ ؎

زمنجنیق فلک سنگ فتنہ می بارد من ابلہانہ گریزم آبگینہ حصار

محمد اعزاز علی غفرلہٗ از دیوبند/ ۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۷ھ

حضرت مولانا مبارک علی کا مکتوبِ شفقت

بملاحظہ سامی برادر محترم مولانا عبدالحق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گرامی نامہ غیر مورخہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ کو لایا تھا۔ سب پوسٹ ماسٹر حاجی غلام حسین صاحب مرحوم مغفور کے انتقال کی خبر وحشت اثر سے بہت ہی قلق اور صدمہ ہوا اور مرحوم کی تصویر آنکھوں کے سامنے آگئی واقعی مرحوم بڑی خوبیوں کے سراپا حسن اخلاق تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بیشک آپ کو ان سے اور ان کو آپ سے بڑا ہی تعلق تھا۔ آپ کو ان کی مفارقت کا جس قدر بھی صدمہ ہو وہ بجا ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل بخشے اور مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرماوے۔ آمین۔ احقر نے دارالعلوم کی مسجد میں ان کی مغفرت کے لیے دعا کرادی ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ حافظ خانہ میں قرآن شریف کے ختم کا انتظام کیا ہے اور انشاء اللہ کلمہ طیبہ کے ختم کے موقع پر بھی مرحوم کو ایصالِ ثواب کر دیا جائے گا۔ آپ احقر کی طرف سے ان کی اہلیہ محترمہ اور صاحبزادہ صاحب سے تعزیت فرمادیں اور صبر کی تلقین کریں اور وقتاً فوقتاً ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کرتے رہیں کہ یہی چیز مرحوم کے لیے نافع ہو سکتی ہے۔ میں نے آپ کو پہلے بھی لکھا تھا اور پھر عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ سال آئندہ میں دارالعلوم دیوبند میں اپنی سابقہ جگہ پر تشریف آوری کا قصد فرمادیں۔ تو اطلاع دیں۔ تاکہ آپ کے لیے پرمٹ وغیرہ کی کوشش کی جاوے اور میں یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ کی آمد و رفت میں کوئی دشواری نہ ہوگی۔ آپ اپنے مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کا انتظام کسی دوسرے کو سپرد کر دیں۔ اور آپ دارالعلوم دیوبند آنے کا قصد کریں۔ میں نے خصوصیت سے آپ کے بارہ میں حضرت مولانا مدنی مدظلہٗ سے استصواب کیا تھا۔ ممدوح نے فرمایا کہ وہ تشریف لاویں تو ہر قسم کا انتظام حکومت سے آمد و رفت کے سلسلہ میں بآسانی ہو سکتا ہے۔ ہماری خواہش تو یہی تھی اور رہے گی کہ آپ یہاں تشریف لے آویں اگر آپ کی رائے ہو تو مجھے جلد مطلع کریں تاکہ آپ کے آنے کے لیے کوشش شروع کر دی جائے۔ جو انشاء اللہ بہت جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جاوے گی۔ آپ نے غالباً اونی چوغہ احقر کے لیے خرید فرمایا ہے مگر آپ نے قیمت تحریر نہیں فرمائی۔ اس کا لانے والا بھی انشاء اللہ جلد ہی مل جائے گا مگر از راہ کرم اس کی قیمت سے مطلع فرماتیے تاکہ فوراً تبادلہ سکہ کی صورت میں آپ کے پاس پہنچا دوں۔ آپ اپنے مدرسین حضرات بالخصوص برادرم مولوی عبدالحمید صاحب سے سلام مسنون فرمادیں۔ اہل بیت کو سلام و دعا پہنچا دیں۔

فقط والسلام یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ

© rasailojaraid.com